8986-خاونداور بیوی کا ہم بستری کے بارہ میں سوچنا

سوال

کیاخاونداور بیوی کاایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارہ میں سوچناممکن اورجائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

جی ہاں خاونداور بیوی دونوں کاایک دوسرے کے بارہ میں سوچناجائزہے ، لیکن یہاں اس مسئلہ میں کچھ امورکی وضاحت بھی ضروری ہے :

1– مسلمان پرضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی سے چھ ماہ سے زیادہ غائب اوردورنہ رہے جیسا کہ امیرالمومنین عمربن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے مقررکیا تھا ، یہ روایت مصنف عبدالرزاق میں موجود ہے دیکھیں مصنف عبدالرزاق (152/7) ۔

مسلمان جب اس سے زیادہ مدت غائب اوردوررہے گا توپھر دونوں کے لیے ہی فتنہ میں پڑھنے کاگمان ہوسکتا ہے ، اورشیطانی وسوسے سے بھی اسے گھیرے رکھیں گے ۔

اورہوسکتا ہے کہ ایسی سوچ اسے بہت سارے محذورات تک لے جائے ، ہوسکتا ہے کہ انسان جب یہ سوچے تواس کی شھوت میں انگیخت پیداہواوروہ اسے پورا کرنے کی ضرورت محسوس کرے ، اورپھر اسے یہ حرام کام کی طرف کھینچنا شروع کردے – اللہ تعالی اس سے بچا کررکھے – اورشھوت توانسان کی عقل کی بھی حاکم ہے اوراسے سلطہ حاصل ہے ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ اسے گندی تصاویریاپھر حرام کردہ اشیاء کی طرف دیکھنے کی دعوت دے ۔

2– مسلمان کوچاہیے کہ وہ اپنی شھوت کوکم اورختم کرنے کے لیے روزہ رکھے اوراپنی نظریں نیچی رکھے ، اورفتنہ وفساد والی جگھوں سے بھی اپنے آپ کوبچائے ، اوراسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اورڈراختیار کرے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورشیطان کے قدموں پرنہ چلواس لیے کہ وہ توتمہاراواضح اورکھلادشمن ہے }.البقرۃ (168) ۔

3– اس موضوع کے متعلقہ موضوع میں سے یہ بھی ہے کہ :

کسی بھی عورت کے لیے جائزنہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت کواپنے خاوند کے اوصاف بتاتی رہے حتی کہ وہ بھی اس کاخیال کرنے لگے گویا کہ وہ اس کی طرف دیکھ رہی ہے ۔

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت دوسری عورت سے مباشرت نہ کرے اورپھر وہ اپنے خاوند کواس کے بارہ میں بتانے لگے گویا کہ وہ بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4942) ۔

واللہ اعلم .